The Queet Of The South

دکھن کی ملکہ

فرمودہ از

ریورنڈ ولیم میرئین برینہم

مترجم: پاسٹر فاروق انجم

Publisher: Pastor Javed George

End Time Message Believers Ministy Islamabad Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother William Marrion Branham

پیغام .... دلہن کی ملکہ

واعظ .... ریورنڈ ولیم میریئن برینہم

مقام ....انڈیاناپولس، انڈیانا، یو ایس اے

دن .... 14 جون 1957ء بوقت شام

مترجم .... پاسٹر فاروق انجم

The Queet Of The South

دکھن کی ملکہ

E-1 خدا آپ کو برکت دے۔[برادر کہتے ہیں ''ہم اگلے سال آپ کو چاٹانوگا میں خوش آمدید کہتے ہیں'' --ایڈیٹر] شکریہ۔خداوند نے چاہا تو میں وہاں ہوں گا۔آپ کا شکریہ۔تشریف رکھئے۔ [ٹیپ پر خالی جگہ --ایڈیٹر] ....آج شام یہاں موجود ہونا، اور یہ عجیب احساس، لوگوں کا جوابی ردِعمل ایک اعزاز ہے، اور.......... مجھے دوبارہ یہاں مدعو کرنے کے لئے اِن بھائیوں کا، اور اگلے سال کی کنونشن میں مدعو کرنے پر آپ کا بے حد شکریہ۔اور میری دعا ہے کہ آسمانی باپ اِس ایک اَور سال کے لئے ہمیں دیکھے اور ہماری محنت کے ثمر میں ہمیں ہزاروں روحیں عطا کرے۔اور ہم اگلے سال تندرستی میں، شادمانی میں، اور خدا کی تمجید کرتے ہوئے چاٹانوگا میں ملیں گے۔

E-2 یہ ہفتہ میرے لئے بہت عظیم رہا ہے۔لوگوں کے ساتھ بہت سی شخصی ملاقاتیں ہوئیں، جن میں سے اکثر باقاعدہ مہم کے دوران ہوئیں، لیکن اِس کنونشن میں ایسا کرنا میرے لئے مقرر تھا۔اور میں نے روح القدس کو کمرے میں جنبش کرتے اور اُن کاموں کو کرتے دیکھا ہے جو اُس نے سرانجام دیئے ہیں۔

چند لمحے پہلے ہی میں ایمرجنسی والے کمرے سے نکلا۔اور وہاں پر میرا سامنا ایک اندھے ، اور بہرے اور مفلوج سے ہوا۔ایک بیساکھیوں والا شخص میرے وہاں سے روانہ ہونے کے وقت بغیر بیساکھیوں کے اِدھر اُدھر چل پھر رہا تھا۔

E-3 کینیڈا سے ایک نوعمر لڑکا ویل چیئر پر بیٹھا تھا، اُسے پٹھوں کی کوئی تکلیف تھی۔ میں بھول گیا ہوں کہ اِسے کیا کہتے ہیں۔ اور اُس نے کہا ''دیکھئے، میں اپنا ہاتھ اوپر اُٹھا سکتا ہوں''۔ اُس کا باپ اور دیگر لوگ رو رہے تھے۔

اور دیکھا گیا کہ ایک بہرہ شخص جو سن نہیں سکتا تھا، سننے لگ گیا۔ اور مختلف .... اور ایک چھوٹی سی بچی جو پیدائش ہی سے مفلوج تھی، اپنی ماں کے بازوؤں میں سے اٹھ بیٹھی اور وہ سب شادمان ہو گئے۔

یہ سب کچھ ہمارے پیارے خداوند یسوع مسیح کا رحم دکھانے کے لئے ہے۔ آج شام ہمارے ساتھ مسیحی تاجر بھی ہیں۔ میرے اچھے دوست برادر ڈیماس شیکرئین اور دیگر بھی ہیں۔ ہم صبح کو واشنگٹن ہوٹل میں گفتگو کریں گے۔ میرا خیال ہے کہ اِس کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

E-4 آپ کی دعاؤں اور آپ کے تعاون کا شکریہ۔ اور اب میں دعا کرتا ہوں کہ جب تک یہ عبادت جاری رہے، خدا کی برکات جاری رہیں۔

اور یاد رکھ کر میرے لئے دعا کیا کیجئے۔ میں ایسا شخص ہوں جسے دعا کی ضرورت ہے۔ اب اُس کا مبارک کلام کھولنے سے پہلے، آیئے تھوڑی دیر اپنے سروں کو جھکائیں۔

E-5 مبارک خداوند، ہم تیرے شکرگزار ہیں، کیونکہ تو ہم پر ایسا مہربان ہوا کہ ہمیں اتنی بڑی تعداد میں یہاں جمع ہونے دیا۔ طوفان کے باوجود لوگ ابھی تک آ رہے ہیں۔ ہم ان کے لئے شکرگزار ہیں۔ وہ اِس طرح کبھی باہر نہیں نکلے جیسا اب دیکھا جا رہا ہے۔ لیکن وہ اس لئے آئے ہیں کہ تجھ سے کون سی بھلائی حاصل کر سکتے ہیں۔

اور جب ہم گیتوں، اور کلام، اور دعا کے وسیلے خدمت سرانجام دیں، تو تیرا پاک روح آج رات ہمارے درمیان کام کرے اور ہمیں کثرت و بہتات سے عطا کرے۔ اپنے کلام کو برکت

دے۔ تیرا کلام سچائی ہے۔ اور بخش دے کہ روح القدس اگلے چند لمحات میں کلام کو لے اور اُسے اُن کے دلوں کے اندر ڈالے جو مایوسی کی حد تک ضرور تمند ہیں۔ کیونکہ ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

E-6 دیر ہو چکی ہے، اور میرا خیال ہے کہ عبادت کے بعد مجھے سینکڑوں لوگوں کے لئے دعا کرنا ہوگی۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اول چیز اول ہی ہے یعنی نجات۔ اور آج رات کے لئے اگر خداوند کی مرضی ہوئی، تو میں نے متی کی انجیل 12 باب کی 42 آیت تلاوت کرنے کا انتخاب کیا ہے۔ اور میری کوشش ہوگی کہ چند لمحوں سے زیادہ نہ بولوں، اس لئے غور سے سنئے گا۔

> دکھن کی ملکہ عدالت کے دن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ اٹھ کر اِن کو مجرم ٹھہرائے گی۔ کیونکہ وہ دنیا کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے کو آئی، اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے۔

E-7 ہمارے مبارک خداوند کا سامنا ابھی ابھی اپنے ناقدین سے ہوا تھا۔ اور جب اُنہوں نے اُس کے دعاوی سنے، تو ملی جلی بھیڑ ظاہر ہو گئی۔ ہمیشہ ایسا ہی ہوا ہے اور ایسا ہی ہوگا۔ جہاں بھی انجیل کی منادی کی جاتی ہے اور بالخصوص مافوق الفطرت کام ہوتے ہیں، تو ملی جلی بھیڑ ظاہر ہو جاتی ہے، جن میں سے کچھ ایماندار اور کچھ غیر ایماندار ہوتے ہیں۔

اور اِس معاملہ میں اُس وقت کے بہت سے علماء، کلامِ مقدّس یعنی اُن کے اپنے علمِ الٰہیات میں تربیت یافتہ، فریسی اور صدوقی، جو بُری نہیں بلکہ اچھی شہرت رکھتے تھے، ایسے اشخاص تھے جنہیں اپنی زندگیاں الزامات سے بالاتر ہو کر گزارنا اور خدا کے گھر میں اپنا مقام قائم رکھنا تھا۔

وہ ایسے اشخاص تھے جنہیں کاہن بننے سے قبل ایک خاص سلسلۂ نسب میں پیدا ہونا ضرور تھا۔ اور اُن سے پہلے اُن کے والدوں کا کاہن ہونا ضرور تھا۔

E-8 لیکن تو بھی ، ایک اچھے ،تربیت یافتہ ، بائبل مقدس کی تعلیمات میں صاحبِ علم شخص کا غیر ایماندار ہونا ممکن ہے۔ کیونکہ میں یہ توقع نہیں کرسکتا کہ آج شام امریکہ میں ہمارے پاس بہت افراد ہوں جو اُس زمانہ کے اُن علماء کی برابری کر سکتے ہوں، اس لئے کہ وہ صاحبِ علم افراد تھے۔

اور جب اخلاقی معیار کی بات آتی تو اُن کا بے الزام پایا جانا لازم ہوتا تھا۔ وہ اپنے کلام کو جانتے تھے، جیسے آج کل وہ مذہبی اصولوں سے واقف ہوتے ہیں۔ لیکن تو بھی یہ ممکن ہے کہ آدمی انتہا کے مخلص ہوں، بائبل مقدس کے عالم بھی ہوں، مگر پھر بھی اُن کی تعلیمات غلط ہوں۔ کیونکہ اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ اُن کے لئے ایسا ممکن ہے۔

E-9 اور اِن فریسیوں نے ہمارے مبارک خداوند کے عظیم اور حیرت انگیز کام کا سن رکھا تھا۔ مگر ظاہراً اُس کی تعلیم اُن کے لئے نئی تھی۔ لیکن سب سے بابرکت بات جو ہم اب سوچ سکتے ہیں، یہ ہے کہ یہ بائبل مقدّس کے نوشتوں کی بالکل درست تعلیم تھی۔ اور خدا اُس کے ساتھ کام کر رہا تھا اور اُس کی منادی کے الفاظ کی تصدیق کر رہا تھا۔ یہ بات ہے جو فرق پیدا کرتی ہے، کہ جو کچھ بیان کیا جا رہا ہو خدا اُس کی تصدیق کرتا ہو۔ آدمی کچھ بھی بیان دے سکتا ہے، لیکن اگر خدا اس کی تصدیق نہ کرے تو پھر بات اُس طرح نہیں ہوتی۔ خدا ہمیشہ اپنے کلام کی تصدیق کرتا ہے۔

لیکن جہاں مافوق الفطرت کام ہوں، وہاں لوگوں کی ملی جلی بھیڑ کی توجہ مبذول ہو جاتی ہے۔ اگر ہمارے پاس وقت ہوتا تو ہم مصر میں جا کر دیکھتے کہ جب موسیٰ اور ہارون.......... جب وہ مصر میں تھے تو مافوق الفطرت کام ہوئے۔ ایک ملی جلی بھیڑ اُن کے ساتھ بیابان تک چلی آئی، جو آخر کار قورح کی مخالفت کے باعث ہلاک ہوگئی۔

لیکن خدا نے ہمیشہ اپنے کلام کی تصدیق کی ہے۔ لیکن زندہ خدا اپنے کلام میں موجود رہتا ہے اور ہر پشت میں اپنے کلام کو حقیقی بناتا ہے۔

E-10 جیسا کہ بائبل بیان کرتی ہے، وہ اُسے بدروح یا بعل زبوب کا حامل ہونے کا الزام دیتے رہے۔اور بعل زبوب بدروحوں کا سردار تھا۔اور اُن کے اُسے یہ نام دینے کا سبب یہ تھا کہ اُس کے پاس ایک خاص اختیار تھا کہ وہ اپنے سامعین کی طرف دیکھتا تھا تو اُن کے نام جان لیتا تھا۔وہ اُنہیں یہ بھی بتا سکتا تھا کہ اُن کے دلوں کے خیالات کیا ہوتے تھے۔

اور ایک خوب تربیت یافتہ،منتخب یہودی یسوع کے فلپس نامی ایک شاگرد کی دعوت پر اُس کے پاس آیا۔اُسے اُس کا دوست ناتن ایل ملا جو دعا کر رہا تھا،اور وہ اُسے یسوع کے پاس لایا۔اور جب یسوع نے اُسے دیکھا تو کہا ''دیکھو،ایک حقیقی اسرائیلی جس میں مکر نہیں''۔

اور اُس نے کہا ''ربی،تو مجھے کب سے جانتا ہے؟''اس بات نے اُسے حیران کر دیا۔

اور یسوع نے کہا ''اس سے پہلے کہ فلپس تجھ سے ملا جب تو درخت کے نیچے تھا،تب میں نے تجھے دیکھا''۔

اور پھر یہ شخص جو ایک پختہ یہودی تھا،نوشتوں کو ان کی درست روشنی میں دیکھ کر بولا ''تو خدا کا بیٹا ہے۔تو اسرائیل کا بادشاہ ہے'' ،کیونکہ ایک مافوق الفطرت کام ہوا تھا،اور وہ پہچان گیا کہ یہ مسیح ہے۔

E-11 لیکن فریسیوں،فقیہوں،اور اُس زمانہ کے ذہین لوگوں نے کہا ''یہ شخص بعل زبوب ہے۔وہ اِن کاموں کو شیطان کی مدد یا طاقت سے کرتا ہے''۔

اور یسوع نے کہا ''اگر شیطان ہی شیطان کو نکالے تو اُسکی بادشاہی میں پھوٹ پڑ جائے گی''۔

اور خود مجھے یہ جان کر اطمینان حاصل ہوتا ہے کہ شیطان کے پاس شفا دینے کا کوئی اختیار نہیں۔اس لئے کہ شفا تخلیقی کام ہے۔اور شیطان تخلیق کار نہیں ہے۔وہ فقط اُن چیزوں کو الٹ سکتا ہے جن کو خدا نے پہلے تخلیق کر رکھا ہو۔خالق صرف خدا ہے۔

اس لئے الٰہی شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ۔ دوائی تعمیر یا تخلیق کا کام نہیں کرتی ۔ دوائی جراثیموں کو مارتی ہے، جبکہ اپریشن تلف کرنے کا سبب بنتا ہے۔مگر خدا شفا دیتا ہے۔ ''میں خداوند تیرا شافی ہوں''۔

E-12 اب ہم دیکھتے ہیں کہ الٰہی شفا کے بارے میں بہت کچھ کہا جاتا ہے۔ہم دیکھتے ہیں کہ ادویاتی ڈاکٹر سرجن کے بارے کہے گا ''اُس قصائی کے پاس مت جانا۔آپ کو کسی اپریشن کی ضرورت نہیں''۔

آپ سرجن کے پاس جائیں گے تو وہ ادویاتی ڈاکٹر کے بارے کہے گا ''آپ کو شوگر کی گولیاں کھانے کی ضرورت نہیں۔آپ کو اپریشن کی ضرورت ہے''۔

دستی معالج کے بارے میں دونوں ہی کہیں گے ''وہ کچھ بھی نہیں کرتا بلکہ محض آپ کی ہڈیاں ہلا دیتا ہے''۔

دستی معالج یہی بات ہڈیوں کے معالج کے بارے میں کہے گا ''وہ صرف آپ کی مالش ہی کرتا ہے''۔

اور وہ سب کہیں گے ''منادہلا ہوا ہے کہ وہ بیماروں کے لئے دعا کرتا ہے''۔

E-13 اور اگر ہم اِسے درست روشنی میں دیکھیں، اور جب آپ اِس طرح کے رویّے دیکھیں جیسے بیان کئے گئے ،تو اس سے نظر آتا ہے کہ اِس کے پیچھے کہیں کوئی خود غرضی کی تحریک موجود ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ سرجن اچھا کام کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ادویات کا ڈاکٹر، دستی معالج، ہڈیوں کا ڈاکٹر اچھا کام کرتا ہے۔اور اگر ہم اپنے ساتھ والے انسان کے لئے درست احساس رکھتے ہوں، اور ہمارا محرک درست ہو، اور اس کے ساتھ پیسہ شامل نہ ہو، تو ہم اپنے بازو اور اپنی کوششیں یکجا کرلیں گے تاکہ مسافر کے لئے جب وہ اِدھر سے گزرے زندگی کو زیادہ سہل بناسکیں۔ یہ

عقب میں موجود محرک ہوتا ہے جو حکمرانی کرتا ہے کہ کوئی آدمی کیسا ہو۔ یسوع اُنہیں اس پر ملامت کرتا رہا تھا۔

E-14 خدا کے بندے تمام زمانوں میں کام کرتے رہے ہیں۔ ماضی میں بائبل کے زمانہ میں جب کبھی کوئی معجزہ ہوا، تو اُنہوں نے اس معجزہ کے لئے خداوند کا شکر ادا کیا۔ لیکن ہم مختلف زمانہ میں زندگی گزار رہے ہیں۔ جب کوئی الٰہی شفا کے بارے کچھ کہتا ہے، تو وہ جا کر ڈاکٹر کو بلا لاتے ہیں، اور اُسے معائنہ کرنے اور ٹیسٹ لینے دیتے ہیں تاکہ اِس کے درست ہونے کو دیکھ سکیں۔ یہ بے اعتقادی کی ابتدائی بنیاد ہے۔ ''ایمان امید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد، اور اندیکھی چیزوں کا ثبوب ہے''۔ ہم اس لئے شفا پاتے ہیں کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہمیں شفا مل گئی۔

E-15 جب موسیٰ نے جلتی جھاڑی میں فرشتہ کو دیکھا، تب کیا ہوتا اگر موسیٰ کہتا ''میں اِسے دیکھوں گا، پھر میں کچھ پتے توڑ کر لیبارٹری لے جاؤں گا تاکہ دیکھا جائے کہ ان پتوں پر کون سا کیمیکل سپرے کیا گیا ہے کہ یہ جلتے نہیں''؟ خدا اُس سے کبھی بات نہ کرتا۔ بلکہ موسیٰ نے اپنے جوتے اتارے، باادب ہو کر آگے آیا اور جلتی جھاڑی سے بات کی، اور اس نے موسیٰ سے بات کی۔

اِسی طرح آج ہم خدا کے ساتھ کرتے ہیں۔ ہم سائنسی طریقہ سے یہ یا وہ نہیں کرتے، ہم فقط خدا کو اُس کے کلام کے مطابق لیتے ہیں اور جو چیزیں موجود نہیں ہوتیں اُن کو ایسے بلا لیتے ہیں گویا کہ وہ موجود تھیں۔

ہمیں کسی لیبارٹری ٹیسٹ کی ضرورت نہیں۔ خدا کا کلام ٹیسٹ کے لئے کافی ہے۔ گذشتہ تمام برسوں میں اِس کا درست ہونا ہر بار ثابت ہوا ہے۔ اور ہمیں بس اِسی کی ضرورت ہے۔

لیکن اُن دنوں لوگ معجزات کے عادی تھے۔ اُنہوں نے اس پر کبھی سوال نہیں اٹھایا۔ مگر آج کل لگاتار سوال اٹھتا ہے، جس سے یہ ایماندار یا کمزور ایمان والے کے لئے مشکل بن جاتا ہے۔

E-16 پھر دوبارہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہر زمانہ میں خدا نے کسی نہ کسی جگہ پر کسی شخص کو موجود رکھا جس پر ہاتھ رکھ کر اُس کے وسیلے کام کرے۔ ابتدائے عالم سے اُس نے خود کو کبھی گواہی کے بغیر نہیں رکھا۔ ہر زمانہ میں اُس نے گواہی موجود رکھی ہے۔

اور پیچھے اسرائیل کے سنہری دَور میں، جس کا اَب ہمیں پھر سامنا ہے، خدا نے سلیمان نامی ایک آدمی کو نعمت بخشی تھی۔ دنیا میں جہاں تک بائبل کی منادی کی گئی ہے اُسے اہلِ دانش تسلیم کیا گیا ہے۔ اُس نے خدا سے حکمت کی درخواست کی تا کہ لوگوں کی راہنمائی کر سکے۔

اور جب کلیسیا کو کوئی نعمت دی جاتی ہے، اور کلیسیا اُسے قبول کرنے سے انکار کر دے تو وہ نعمت بے اثر ہو جاتی ہے۔ لیکن جب کلیسیا کو نعمت دی جائے اور کلیسیا اسے قبول کرے، تو پھر یہ کلیسیا کے لئے یہ سنہری دَور بن جاتا ہے۔

بنی اسرائیل سلیمان کے تحت اپنے سنہری دَور میں زندگی گزار رہے تھے۔ تمام بنی اسرائیل اِس حیرت انگیز نعمت کے لئے خدا کو جلال دیتے تھے۔ یہ کاملیت کے ساتھ کام کر رہی تھی۔ اور وہ نتائج دیکھ سکتے تھے۔ یہ محض دکھاوا نہیں تھا۔ یہ خدا کی طرف سے ایک حقیقی نعمت تھی۔

E-17 اور جب راہگیر اُس ملک میں سے گزرتے، خدا کی اِس عظیم نعمت کے بارے میں سنتے، تو وہ جا کر اوروں کو بتاتے۔ یہ طریقہ ہے جس سے خوشخبری پھیلتی ہے، کوئی ایک کسی دوسرے کو بتاتا ہے۔

اور پھر اُس وقت کی معلوم دنیا کے انتہائی حصوں میں ایک چھوٹی سی غیر قوم ملکہ تھی جسے سبا کی ملکہ کہا جاتا تھا۔ اور اُس کی عظیم سلطنت کے لوگ جو اسرائیل سے گزر کر آتے تھے، کہتے تھے ”تمہیں اُس عظیم نعمت کو دیکھنا چاہیے جو خدا نے اسرائیل کو بخشی ہے“۔

E-18 آپ جانتے ہیں کہ ایمان سننے سے، اس کے بارے گفتگو کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ ہم خدا کی اچھی باتوں کے بارے میں کافی گفتگو نہیں کرتے۔ آج رات زندہ خدا کی کلیسیا ٹیلی ویژن

پراگراموں، گیند کی قسم کے کھیلوں، اور اِس طرح کی دیگر چیزوں کے بارے میں بے شمار باتیں کرتے ہیں۔آپ کو یسوع مسیح کی مُردوں میں سے جی اٹھنے کی قدرت کی گواہی دینا اور اپنی پوری زندگی کو اسی کی لپیٹ میں رہنے دینا چاہیے۔

E-19 پس جیسے جیسے لوگ آتے جاتے رہے، ملکہ اس کے بارے میں سنتی رہی، حتیٰ کہ اتنا زیادہ سننے کے بعد اس کے اندر دیکھنے کی تڑپ پیدا ہوئی۔اگر آپ درست زندگی گزارتے رہیں، اور لوگوں کو بتاتے رہیں کہ یسوع آپ کے ساتھ کتنی بھلائی کرتا رہا ہے، تو وہ اسے دیکھنے کی آرزو کرنا شروع کر دیں گے، ایسی چیز جو اِن تمام دنیاوی بیہودہ تفریحات کی جگہ لے لے گی۔

جیسا کہ میں نے کل شام کہا کہ صاحبان و صاحبات کیونکر یہ جرأت کر سکتے ہیں، آپ کو اِن کاموں کا کوئی حق نہیں۔آپ قیمت سے خریدے ہوئے ہیں۔آپ اپنے نہیں۔آپ یسوع مسیح کے بیش قیمت خون کی قیمت سے خریدے گئے ہیں، اور آپ اپنے نہیں کہ اپنی زندگی کو پرے پھینک دیں اور اپنی مرضی کے مطابق جئیں۔آپ کو قانونی طور پر کوئی حق حاصل نہیں کہ جس زندگی کو مسیح نے خرید رکھا ہے اُسے لے کر شیطان کے ہاتھ بیچ دیں۔آپ کے پاس ایسا کرنے کا حق نہیں۔

E-20 اور جیسا کہ میں نے تشنگی کی بات کی، جو تشنگی آپ اپنے اندر محسوس کرتے ہیں، خدا نے آپ کو اِس تشنگی کے ساتھ بنایا تھا۔یہ آپ کے لئے خدا کی بناوٹ کا حصہ ہے۔اُس نے آپ کو بنایا اور اپنے لئے آپ کے اندر تشنگی رکھی۔لیکن آپ اسے دنیاوی تفریحات جیسے کہ رقص، شراب نوشی، تمباکو نوشی، جوا، شہوت، یعنی دنیاوی چیزوں سے اُس بابرکت مقدس پیاس کو بجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔آپ کو ایسا کرنے کا کوئی حق نہیں، اور ایسا کرتے ہوئے آپ خدا کے ساتھ دھوکہ دہی اور ڈاکہ زنی کر رہے ہیں۔

E-21 اِس ملکہ کو پیاس محسوس ہونا شروع ہوئی۔وہ جانتی تھی کہ وہ کچھ سن رہی ہے، اور اگر یہ سچ

ہے،تو وہ تبھی کوئی قدم اٹھانے پر راضی ہوگی اگر یہ سچ ہوگا۔پس وہ اپنے ذہن میں فیصلہ کرتی ہے کہ وہ محض کسی کے الفاظ پرنہیں جائے گی۔ مجھے یہ بات پسند ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ جب فلپس درخت کے نیچے ناتن ایل کو جا کر ملا تو ناتن ایل نے کہا ”کیا ناصرۃ سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟“

اور میں سمجھتا ہوں کہ سب سے بہتر جواب جو کوئی دے سکتا تھا فلپس نے وہی جواب دیا۔ اُس نے کہا ”چل کر دیکھ لے“۔یہ اطمینان بخش طریقہ ہے،چل کر دیکھ لے۔

E-22 اور ملکہ چونکہ جانتی تھی کہ وہ فانی ہے،اور وہ تاریک ابدیت میں جا سکتی ہے۔اگر نا معلوم دنیا سے کوئی روشنی کی کرن اُس کی طرف آئی ہے،تو یہ اُس کی ابدی منزل کی طرف کسی چیز کو منعکس کرے گی،اس نے اسے دیکھنے کا مصمم ارادہ کرلیا۔میں خدا سے چاہوں گا کہ آج رات یہ خواہش ہر امریکی شہری کے اندر پیدا ہو جائے۔

اب اُس نے جانے کی تیار کر لی۔اب یاد رکھئے کہ اُسے کس کس چیز کا سامنا تھا۔پہلی بات تو یہ کہ وہ ایک عورت تھی۔اور اُسے تین مہینے کا صحرائی سفر کرنا تھا،وہ بھی کسی ایئر کنڈیشنڈ کیڈلاک پرنہیں بلکہ ایک اونٹ کی پشت پر۔

بعض اوقات لوگ چاہتے ہیں کہ بس یسوع آئے اور اُن کے حلق سے اتر جائے۔وہ اِس طرح نہیں آتا۔آپ کا خواہش مند ہونا ضروری ہے۔

E-23 پس جب وہ حقیقی ایمان اُس کے دل کے اندر ٹھہر گیا کہ اس کا سچ ہونا یا نہ ہونا دیکھ سکے،تو اُس نے پرواہ نہ کی کہ اِس کی قیمت کیا ہوگی،اُس نے یہ دیکھنے کا پختہ ارادہ کرلیا کہ آیا یہ سچ ہے یا نہیں۔مجھے یہ بات پسند ہے۔

اگر انڈیانا پولس کی اِس عبادت کے چرچے نے لوگوں کے اندر یہ بات پیدا کی ہوتی کہ وہ

آ کر دیکھیں کہ آیا لوگوں کا یہ گروہ حقیقی روح القدس رکھتا ہے یا نہیں، یا یہ کہ روح القدس کے بپتسمہ جیسی کوئی چیز ہے یا نہیں ....تو اُنھوں نے ایسا کیا ہوتا، اگر اُنھوں نے اپنی زندگی کو کسی کلیسیا کے عقیدے یا دنیوی تفریح کے سبب روک نہ رکھا ہوتا۔ وہ خود کو اِن چیزوں سے مطمئن کرنے کی کوشش کررہے ہیں، جبکہ یہ جگہ مسیح کو ملنا چاہئے تھی۔ یہ درست ہے۔

E-24 اب ملاحظہ کیجئے کہ اونٹ کی پشت پر صحرا پار کرتے ہوئے اُسے تقریباً نوے دن لگ گئے۔ اپنے نقشہ پر پیمائش کر کے دیکھئے کہ یہ کتنا دُور تھا۔ صرف یہی نہیں بلکہ صحرا میں بہت سے خطرات بھی تھے۔ وہاں اسماعیلی قزاق بھی تھے۔ اور وہ بیچاری عورت، ایک ملکہ تنہا تھی۔ اور اُس کے مٹھی بھر خواجہ سراء اسماعیلی قزاقوں کے جمِّ غفیر کے سامنے کیا تھے؟

اور اُس نے صرف یہ نہیں کہا ''میں خود جا کر دیکھوں گی''۔ بلکہ اُس نے کہا ''میں اپنے ساتھ نذرانے لے کر جاؤں گی۔ اگر یہ سچ نکلا، تو جو کچھ میرے پاس ہے اسے میں اُس کی مدد کے لئے دے دوں گی''۔ مجھے یہ بات پسند ہے۔

اور اُس نے اپنے اونٹوں کو لوبان، اور سونے اور چاندی سے لاد لیا۔ اور یہ ڈاکو کے لئے کیسا کامل انتظام تھا۔ لیکن وہ ایمان رکھتی تھی کہ وہ اُسے دیکھے گی۔ اور اگر آپ یہ دیکھنے کا پختہ ارادہ کر لیں کہ آیا یسوع مُردوں میں سے جی اٹھا ہے یا نہیں، اور قیمت کی پرواہ نہ کریں، تو خدا آپ کے لئے راستہ بنائے گا کہ آپ یہ دیکھ پائیں۔ یہ سچ ہے۔

E-25 اُس نے اپنے تحائف لئے اور اُنہیں اپنے اونٹوں پر رکھا، اور چل پڑی، وہ چھوٹی سی عورت دن رات، دن رات صحرا میں چلتی رہی، اِس ارادہ کے ساتھ کہ جا کر دیکھے کہ آیا خدا کی یہ نعمت درحقیقت کام کر رہی ہے یا نہیں۔ اُس نے سوچا ''میں نے اپنے دَور میں یہ کبھی نہیں سنا۔ لیکن میں جاؤں گی اور دیکھوں گی کہ آیا یہ سچ ہے''۔ بالآخر وہ پھاٹکوں تک پہنچ گئی۔ وہ ایک رات بیداری دیکھنے

کے لئے قیام کرنے نہیں آئی تھی۔ وہ اُس وقت تک ٹھہرے رہنا چاہتی تھی جب تک کہ وہ قائل نہ ہو جائے۔

اے خدا، میری دعا ہے کہ لوگ ایسا ہی رویہ حاصل کر لیں۔ اُس وقت تک ٹھہرے رہیں جب تک یہ پورا نہ ہو جائے۔ پورا یقین کر لیں کہ وہ جان گئے ہیں۔ یہ نہ ہو کہ مذبح تک آئیں اور کہیں ''خداوند، اگر تو چاہتا ہے کہ میرے پاس روح القدس ہو، تو مجھے یہ دے۔ لیکن اگر تو نے مجھے نہ دیا تو میں واپس چلا جاؤں گا۔ ایسا کچھ بھی نہیں ہے''۔ یہ سبب ہے کہ آپ اسے حاصل نہیں کر پاتے۔ جب آپ کے لئے دعا کی جاتی ہے ''مجھے تو کوئی فرق دکھائی نہیں دے رہا۔ میرا خیال ہے کہ کوئی شفا نہیں ہے''۔ اُس وقت تک ٹھہرے رہیں جب تک قائلیت نہ آ جائے۔

E-26 اُس نے اپنے اونٹوں پر سے سامان اتارا۔ اُس نے اپنے سپاہیوں کو پرے ہٹا دیا۔ اور جب وہ محل کے چبوترے کی طرف بڑھی، اور دروازے پر کھڑی ہوئی، تو اُس نے خدا کی اُس عظیم نعمت کو سلیمان پر جنبش کرتے دیکھا، جب اُس نے دل کے خیالات معلوم کر لینے والی روح کو دیکھا، حتیٰ کہ کوئی نہ تھا جو سامنے آ کر اُس کی حکمت کے سامنے ٹھہر سکے............اُس پر امتیاز کی روح تھی۔ اور وہ بہت دنوں تک ٹھہر کر ملاحظہ کرتی رہی۔

اور جب وہ قائل ہو گئی تو اُس نے اپنے اونٹوں پر سے اسباب اتارا۔ اور اُس کی مدد کے لئے بڑے بڑے تحائف پیش کئے۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ اُس نے کہا ''جو کچھ میں نے دیکھا ہے سب درست ہے اور جتنا کچھ میں نے سنا تھا اس سے کہیں زیادہ ہے''۔

اوہ، کاش زندہ خدا کی کلیسیا اُس مقام پر آ جائے کہ وہ صلیب کے نیچے ٹھہر جائیں اور خود کو خاکسار بنائیں حتیٰ کہ وہ قائل ہو جائیں کہ یسوع مسیح زندہ ہے اور بادشاہی کرتا ہے۔

E-27 یہ ایک عظیم گھڑی ہے جس میں ہم جی رہے ہیں، یہ ایک عظیم دن ہے جس میں ہم زندگی

گزار رہے ہیں۔ خدا نے اپنے بیٹے کو ہمارے گناہوں کے کفارے کے لئے بھیجا۔ وہ ہماری جگہ مرا۔ وہ معصوم تھا پر مجرم بنا، تاکہ ہم جو مجرم تھے معصوم قرار پائیں۔ کہانی یہ ہے۔ اُس کی حضوری میں جب آپ اپنی خرابی کی طرف مائل زندگی کا جائزہ لیتے ہیں تو اِس پر غور وخوض کیجئے۔ یسوع آپ بنا تاکہ اُس کے فضل کے وسیلے آپ وہ بن جائیں۔

آپ جو جہنم کی طرف جا رہے تھے، اُس نے آپ کی جگہ لی تاکہ آپ اُس کی جگہ آسمان پر بیٹھ سکیں۔ آپ جو اپنی فطرت سے ابلیس کے فرزند تھے، اُس نے آپ کی فطرت یا آپ کی فطرت کا گناہ لے لیا تاکہ آپ خدا کے فرزند بن جائیں اور اُس کے ساتھ آسمانی مقاموں پر بیٹھ سکیں۔ کہانی یہ ہے۔ اور اُس نے ہمیں بغیر گواہی کے نہیں چھوڑا۔

E-28 اُس نے فرمایا تھا ''تھوڑی دیر میں دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی، مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے کیونکہ میں (اور 'میں' صیغہ واحد متکلم ہے) دنیا کے آخر تک تمہارے ساتھ بلکہ تمہارے اندر رہوں گا۔ اور جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے، بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرو گے کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔ جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں''۔

اب ''میں تمہیں بے سہارا نہ چھوڑوں گا۔ میں باپ سے درخواست کروں گا۔ وہ تمہارے لئے روحِ حق بھیجے گا''۔ اور جب روح القدس آیا تو وہ یسوع کی گواہی دینے کے لئے تھا۔ اب، اگر یہ سچ نہیں ہے تو پھر خدا نے ایک ایسا وعدہ کیا جسے وہ پورا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔

E-29 مگر اس بہت بڑے کفرانہ، بے دین اور متشکک دور میں جس میں ہم رہ رہے ہیں، میں اِس قدر خوش ہوں کہ میں اِس حقیقت پر دنیا کو چیلنج کر سکتا ہوں کہ غیر قوموں کے تمام معبودوں، اور سب چیزوں اور بتوں، اور دنیاوی چیزوں کے درمیان، ایک حقیقی، زندہ بعد از اجل، زندہ یسوع مسیح ہے، جو آج رات بھی ویسا ہی حقیقی ہے جیسا وہ گلیل میں تھا۔ وہ ناکام نہیں ہوا۔ وہ ناکام نہیں ہوگا۔ اور

یہ یسوع اِس وقت ہمارے درمیان موجود ہے۔اور وہ اپنے زندہ ہونے کا اعلان کرے گا۔وہ اپنے زندہ ہونے کا اعلان کررہاہے۔وہ ہرجگہ موجود، قادرِ مطلق، لامحدود خداہے جو کبھی ناکام نہیں ہوسکتا۔

E-30 اے میرے گنہگار دوستو، میں آج رات آپ سے کہتا ہوں کہ اِس زمین پر آپ پردیسی ہیں اور آپ کی ابدی منزل آپ کے سامنے ہے، ٹھیک اور غلط چیز آج رات آپ کے سامنے پڑی ہے۔اگر آپ اُس تشنگی کو فرو کرنے کے خواہش مند ہیں جو خدانے آپ کو دے رکھی ہے تاکہ آپ اُس سے محبت کریں، اور آپ اُس مقدّس پیاس کو بجھانے کے لئے دنیاوی چیزوں کو کھینچ کھینچ کر اندر لا رہے ہیں،تو آسمان کے خدانے اپنے بیٹے کو زندہ کھڑا کر رکھاہے اور پاک روح کو اِس زمانہ میں ایک تحفہ کے طور پر بھیجا ہے، تاکہ یہ پاک روح آپ کی ہر تشنگی کو لے کر فرو کردے اور آپ کو بابرکت اطمینان عطا کرے۔

میں آج رات اُسے آپ کے نجات دہندہ اور انسان اور خدا کے واحد درمیانی کے طور پر پیش کرتا ہوں۔اور ہم جبکہ تھوڑی دیر کے لئے سروں کو جھکاتے ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ آپ اِن باتوں پر تفکر کریں۔اگلے ایک یا دولحات کے لئے خدا کے حضور مخلص اور خاموش رہیئے۔اِس پر سوچ و بچار کیجئے۔

E-31 کیا مسیح آپ کے لئے ایسا اطمینان بن گیا ہے کہ آپ کی تمام خواہشات اُس میں مجتمع ہو گئی ہیں؟ کیا وہ آپ کی زندگی کا سرچشمہ بن گیا ہے؟ یا آپ اُسے پرے دھکیل کر اپنی آرزوؤں کو اِس دنیا کی شہوتوں سے مطمئن کرنے کی کوشش کررہے ہیں؟ یا دشمن کے ایک اَور داؤ کے مطابق، کیا آپ اِس تمنا کو محض کلیسیا کی رکنیت سے مطمئن کرنے کی کوشش کررہے ہیں، اور اُس عظیم روحانی پیدائش کو نظرانداز کررہے ہیں جو کہ نجات حاصل کرنے کا واحد نسخہ ہے؟ کیونکہ زندگی کے مصنف نے فرمایا تھا ”جب تک کوئی خدا کے روح سے پیدا نہ ہو، وہ ہرگز اس میں داخل نہ ہوگا“۔

جبکہ آپ اپنا جائزہ لے رہے ہیں، اگر کوئی ایسا شخص ہے، تو کہیئے ''برادر برنہم، میں نے مسیح کا تھوڑا سا ذائقہ چکھا ہے۔ لیکن درحقیقت میں نے اس مفت چشمہ سے کبھی نہیں پیا۔ ابھی میرے اندر بداندیشی اور الجھاؤ موجود ہے۔ میں کلیسیا کا رُکن ہوں، لیکن میں کبھی مطمئن نہیں ہو پایا، اور میں چاہتا ہوں کہ مسیح میری تسلّی کا بخرہ ہو۔ میں اقرار کروں گا کہ میں اب بھی لطیفوں، اور آرتھر گوڈ فرے، اور دیگر دنیاوی اداکاروں کو دیکھنا پسند کرتا ہوں''۔

E-32 حال ہی میں مَیں نے ایک اخبار میں پڑھا جہاں ایک تبصرہ نگار کو دو سال لگے ہیں۔ ہر اداکار تین چار ماہرین نفسیات رکھتا ہے جو اُسے درست حالت میں رکھیں۔ آپ مسیح کے پاس آ کر اُسے اپنا گناہ اٹھانے والا قبول کیوں نہیں کر لیتے، جو آپ کے لئے کافی ہو؟ کیونکہ میں آپ کے لئے واضح کر سکتا ہوں کہ وہ زندگی کا کبھی ختم نہ ہونے والا چشمہ ہے۔ وہ آپ کے لئے خدا کا تحفہ ہے۔

جبکہ ہم پوری کلیسیا دعا کر رہے ہیں اور اِس پر غور وخوض کر رہے ہیں، تو کیا آپ آج رات اپنا ہاتھ مسیح کی طرف اٹھانا پسند کریں گے؟ کہیئے ''اے خدا، مجھ پر رحم کر، اور میرے دل کو اپنے پاک روح کیساتھ چھو، اور مجھے وہ اطمینان کا بخرہ دے جس کی مجھے آرزو ہے''۔ کیا آپ ایسا کریں گے قبل اس کے کہ ہم بیماروں کیلئے دعا کریں؟ خدا آپ کو برکت دے میرے بھائی، آپ کو میری بہن، آپ کو میرے بھائی۔ اب پوری کلیسیا دعا کی حالت میں رہے۔

E-33 نوجوان، خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے میرے بھائی۔ اور کوئی ہے؟ پیچھے موجود میری بہن، میرے بھائی، اُدھر، اِدھر، خدا آپ سب کو برکت دے۔ ''اے مسیح، میں اپنا ہاتھ تیری طرف اٹھاتا ہوں۔ میرا ابدی بخرہ بن''۔ آپ جو درمیانی راہداری کے آخر میں ہیں، خدا آپ کو برکت دے، بھائی آپ کو، اور بہن آپ کو جو عین اِن کے پیچھے ہیں۔

''تو میری پوری تسلّی کا چشمہ ہے''۔ خدا آپ کو برکت دے بہن جو وہاں پر ہیں، اور ان کے ساتھ

والے بھائی کو، آپ جو راہداری میں ہیں۔ عمر رسیدہ لوگو جنہوں نے ہاتھ بلند کر رکھے ہیں، خدا آپ کو برکت دے ۔کراسبائی نے کیا کہا تھا؟ خدا آپ کو برکت دے میرے بھائی۔

تو میری پوری تسلی کا چشمہ ہے
میرے لئے زندگی سے بڑھ کر
میرے پاس کیا ہے؟ (کیا میں اِس مذبح کی خاطر ایک لمحہ کے لئے اِسے تبدیل کر سکتا ہوں؟)
اِس زمین پر میرے پاس
تیرے سوا کیا ہے، جو مجھے تسلی دے سکے؟

یسوع کے خون کے سوا کچھ نہیں۔ خدا آپ کو برکت دے، بہن جی۔ خدا آپ کو برکت دے، بھائی جی۔ یہ درست ہے۔ خدا آپ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ میں نے گزشتہ شب کہا تھا کہ جب آپ اپنا ہاتھ بلند کرتے ہیں تو آپ کششِ ثقل کے ہر قانون کو توڑ دیتے ہیں۔ خدا آپ کو برکت دے، بہن۔

E-34 جب آپ اپنا ہاتھ بلند کرتے ہیں تو کششِ ثقل کے قوانین کے خلاف کام کرتے ہیں۔ کیوں؟ آپ کے اندر ایک روح ہے۔ اور اُس روح نے فیصلہ کیا ہے کہ مسیح کی خدمت کرے اور زندہ رہے۔ آپ کی روح مرنا نہیں چاہتی۔ پس......قوانینِ کشش جو آپ کے ہاتھوں کو نیچے رکھیں گے، ان کی خلاف ورزی کرنے کے لئے آپ کے اندر کوئی مافوق الفطرت چیز ہے جو آپ کے ہاتھوں کو آپ کے خالق کی طرف بلند کر دیتی ہے۔ خدا یہ دیکھ لیتا ہے۔ اگر آپ پورے دل سے یہ کرتے ہیں تو وہ آپ کا نام کتابِ حیات میں لکھ لیتا ہے، ''اور آپ کے اندر ہمیشہ کی زندگی، ابدی زندگی ہوتی ہے، اور آپ کبھی مجرم نہ ٹھہرائے جائیں گے، بلکہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں''۔ (یوحنا 24:5)، یہ خدا کا کلام ہے۔

کیا کوئی اَور ہے، اس سے پیشتر کہ ہم دعا کریں؟ ''برادر برنہم ، مجھے یاد رکھئے گا''۔ پیچھے موجود بھائی، خدا آپ کو برکت دے ۔ میں پیچھے آپ کے ہاتھ دیکھ سکتا ہوں۔ یقیناً، خدا ایسا کرتا ہے۔ اِدھر والے بھائی، بہن، برخوردار، وہ بہن، خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے، اُدھر والے بھائی، بہن، اوہ، یہ حیرت انگیز ہے۔ اِس چھوٹی سی جماعت میں چالیس پچاس ہاتھ پہلے ہی اٹھے ہوئے ہیں۔

E-35 ''اب میں مسیح کے ساتھ وفاداری کا عہد کرنا چاہتا ہوں۔ میں اپنے ہاتھوں کو اٹھا کر وعدہ کرتا ہوں، تو میرا ابدی بخرہ بن''۔

اور خدا کا ہمیشہ کی زندگی کا تحفہ، جو دنیا میں سب سے بڑا تحفہ ہے، آپ کے دل میں جواباً بولے گا۔ ''ہاں، میرے بیٹے، اب میں تجھے قبول کرتا ہوں''۔

بہن جی خدا آپ کو برکت دے، اب بڑے ادب کے ساتھ رہئے۔ وہاں پر جو بہن ہیں، خدا آپ کو برکت دے۔ یقیناً وہ آپ کو دیکھتا ہے۔ خدا آپ کو برکت دے میرے بھائی۔ خدا آپ کو برکت دے، بھائی جی۔ آپ جو وہاں پر ہیں خدا آپ کو برکت دے۔ ''تو میرا ابدی بخرہ............'' کیا آپ دعا سے پہلے ایک بار پھر اپنا ہاتھ بلند کریں گے؟ خدا آپ کو برکت دے بہن جی۔ آپ جو وہاں پیچھے بیٹھے ہیں۔ کچھ اَور لوگ جنہوں نے ہاتھ بلند نہیں کیئے اور وہ مسیح کو قبول کرنا چاہتے ہیں، کیا اب آپ ایسا کریں گے؟ خدا آپ کو برکت دے، ننھے لڑکے۔ بالکل ٹھیک۔

E-36 ذرا سا انتظار کیجئے۔ میں جانتا ہوں کہ ہمارا وقت گزرا جا رہا ہے۔ یہاں کتنے ایسے لوگ ہیں جو اِس سے پہلے کسی عبادت میں نہیں آئے، وہ کہیں ''برادر برنہم، میں آج رات یہاں اِس ایک بنیاد پر آیا ہوں۔ میں سبا کی ملکہ کی طرح آیا ہوں۔ میں آ گیا ہوں، میں نے سن رکھا ہے کہ مسیح کو مردوں میں سے زندہ کیا جا رہا ہے اور وہ یہاں کیڈل ٹیبرنیکل میں وہی کام کر رہا ہے جو اُس نے

مصلوب ہونے سے پہلے کیئے تھے؟ اور اگر آج رات بھی مسیح اُسی طرح کرے، جیسا کہ میں سبا کی ملکہ کی طرح بغور دیکھنے آیا ہوں، تو میں بھی اپنا دِل اُس کے حوالے کردوں گا۔ برادر برنہم، میں کلیسیا کا رُکن رہا ہوں، لیکن میں نے دوسری پیدائش کبھی نہیں پائی۔ میں اب بھی دنیا کی چیزوں کو پسند کرتا ہوں"۔ اوہ، آپ کہیں، "کیا آپ.......... کیا کوئی ایسی چیز ہے جو آپ کو اِن چیزوں کی محبت سے باہر لا سکے؟"

یسوع نے کہا، یا بائبل مقدس کہتی ہے "جو دنیا یا دنیا کی چیزوں سے محبت کرتا ہے، خدا کی محبت اُس میں نہیں"۔

E-37 یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ دنیا کی گندگی اور جدت، دنیاوی شوخ پن سے محبت کرتے ہوں اور پھر بھی مسیح سے محبت کرتے ہوں۔ یہ بالکل ناممکن ہے۔ ایک ہی چشمہ سے میٹھا اور کھاری پانی نہیں نکل سکتا۔ کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کر کے کہیں گے "اگر خدا آج رات مجھے یہ ثابت کر دے، تو میں اُس کا پیارا خادم ہوں گا، جب تک میں زندہ رہوں گا، پس میری مدد کیجئے"۔ تمام کلیسیائی ارکان، یا گنہگار جو ایسا محسوس کرتے ہیں اپنے ہاتھ بلند کریں۔ خدا آپ کو برکت دے۔ درجنوں ہیں۔ بالکل ٹھیک، آیئے دعا کرتے ہیں۔

E-38 تو جو بخرہ ہے، تو جو حیرت انگیز مسیح ہے، آ اے مسیح اور اِن کو قبول کر، آج رات کے اِس پیغام کے پھل جو خدا نے اُن کے دلوں میں پیدا کیئے ہیں۔ کیونکہ تو نے فرما رکھا ہے "کوئی میرے پاس اُس وقت تک نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے"۔ اور یہ محبت کے وہ تحفے ہیں جو خدا نے اپنے بیٹے کو دیئے ہیں۔ اور تو نے فرمایا تھا "کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا، کیونکہ کوئی شخص ایسا عظیم نہیں جیسا میرا باپ ہے، جس نے یہ مجھے دیئے ہیں"۔

اے قدّوس خدا، میں یہ لوگ تجھے پیش کرتا ہوں۔ اور میں پورے خلوص سے اُس کے

ساتھ جو کچھ مجھ میں ہے، دعا کرتا ہوں ،تو اِن کے دلوں کو کامل اطمینان کے ساتھ رکھ، اور ہر ایک آرزو جو اِن کے دلوں کے اندر ہے کو پورا کر، اور مسیح کو ان کے لئے حقیقی بنا دے، باپ، تاکہ وہ دوبارہ کبھی گم کردہ راہ نہ بننا چاہیں۔ یہ تیرے ہیں باپ، میں اِنہیں تیرے بیٹے خداوند یسوع کے نام سے تجھے دیتا ہوں۔آمین۔

[ٹیپ پر خالی جگہ --ایڈیٹر]............؟............کیا آپ پرانے گیتوں کو پسند کرتے ہیں؟ اوہ، اُن کے اندر کوئی حقیقی چیز ہے۔

مجھے اُس سے محبت ہے، مجھے اُس سے محبت ہے
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے محبت کی
اور کلوری کی سولی پر، میری نجات خرید لی

جب ہم اِس کو گاتے ہیں تو آج رات یہاں موجود ہر ایماندار، اور وہ سب جو خدا سے محبت کرتے ہیں، اپنے ہاتھ بلند کریں۔سب شروع کریں۔

مجھے اُس سے محبت ہے، مجھے اُس سے محبت ہے
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے محبت کی
اور کلوری کی سولی پر، میری نجات خرید لی

E-39 کیا یہ آپ کے لئے کچھ نہیں کرتا؟ کیا یہ آپ کو تسلی بخش بخرہ عطا نہیں کرتا؟ کتنے لوگ ہیں جو اِس کے بارے میں اِس طور سے محسوس کرتے ہیں؟ کہئے ''یہ واقعی میرے لئے کچھ کرتا ہے''۔ یہ کیا ہے؟ یسوع مسیح کا خون جو ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔ہم اپنی خوبیوں پر بھروسا نہیں کر سکتے، ہم فقط اُس کی خوبیوں پر بھروسا کرتے ہیں............مسیح کے بدن کی پہلے ہی عدالت ہو چکی ہے۔ہم کبھی عدالت میں نہ لائے جائیں گے، کیونکہ ہم نے مسیح کو اپنا عوضی قبول کر لیا ہے۔ اِس لئے ہماری

عدالت نہیں ہوسکتی۔ اگر خدا ہمیں عدالت میں لاتا ہے تو وہ منصف نہیں ہوسکتا۔ ہم موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو چکے ہیں۔ اُس کی ہماری جگہ پر عدالت ہوئی۔

E-40 میں آج رات متعجب ہوں، جیسا کہ ہم اِس عبادت کے اختتامی مراحل میں ہیں، میں بیوفورڈ کیڈل، اور کیڈل ٹیبر نیکل کے عملے کا دل کی گہرائیوں سے اِس موقع کے لئے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو اُنہوں نے ہمیں مہیا کیا تاکہ ہم اِس بڑے شہر میں اُن کے عبادت خانہ میں آ سکیں اور اُن کے مہمان بن سکیں۔ میری مخلصانہ دعا ہے کہ خدا اِس مقدِس کو توبہ یافتہ روحوں سے بھر دے۔

یہاں جو پادری صاحب ہیں، اِس وقت مجھے اُن کا نام یاد نہیں آ رہا۔ میں نے اُنہیں بہت دفعہ ریڈیو پر سنا ہے، وہ بائبل مقدس کے ایک شاندار استاد اور بابرکت بھائی ہیں۔ رسل فورڈ کو سب لوگ جانتے ہیں جو مسز کیڈل کے ساتھ گایا کرتے تھے، مرحومہ کی آواز بہت خوبصورت تھی۔ خدا اُس کو بھی برکت دے۔ اور جتنے بھی اِس عبادت خانہ سے متعلق ہیں، ہم اُن کے لئے خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔ خداوند اُن کو برکت بخشے۔ [ایک بھائی کہتا ہے "یہ ریورنڈ رینالڈز ہیں" --ایڈیٹر] ریورنڈ رینالڈز، مجھے یقین ہے کہ یہ ڈاکٹر ریورنڈ رینالڈز ہیں۔

E-41 اگر یہ کفارہ کے اندر ہے، تو یہ ایک مکمل شدہ کام ہے۔ مسیح جب مرا تھا تو نجات مکمل ہوگئی تھی۔ کفارہ سے متعلقہ ہر برکت اُسی وقت پوری ہوگئی تھی جب مسیح کلوری پر مرا۔ اور ہمارے لئے صرف ایک ہی راستہ ہے کہ ہم اِسے مسیح کے وسیلے اپنے لئے خدا کی طرف سے شخصی تحفہ قبول کریں۔

پہلے نمبر پر یہ کلام کو سننے کے وسیلے آتا ہے۔ اور اس کے بعد یہ کلیسیا میں استادوں، رسولوں، نبیوں، اور مختلف نعمتوں کے وسیلے آتا ہے۔

اب، یہ کام یسوع کو نہیں کرنا ہوتے۔ یہ بات اچھی طرح جان لیجئے۔ میں اڑتالیس سال کا ہوں۔ مجھے نہیں معلوم کہ زمین پر میرے لئے کتنا وقت مقرر ہے۔ لیکن یہ جان لیجئے کہ خدا کو یہ

ثابت کرنے کے لئے کہ وہ خدا ہے، یہ کام کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، بلکہ وہ اِن کو اِس لئے کرتا ہے کیونکہ اُس نے اِن کے کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ یسوع نے کہا تھا کہ اُس نے یہ کام اِس لئے کئے تھے تاکہ جونبیوں کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو۔

E-42 خدا آج رات اِن کاموں کو اِس لئے کرتا ہے کیونکہ یسوع نے کہا تھا ''جو کام میں کرتا ہوں، تم بھی کروگے۔ میں دنیا کے آخر تک تمہارے ساتھ بلکہ تمہارے اندر رہوں گا''۔ اُسے اِس کلام کو قائم رکھنا ہے۔ اور پھر اُس کے جی اٹھنے کے بعد کلیوپاس اور اُس کا دوست اماؤس کی طرف جارہے تھے۔ اور وہ ایک آدمی کے ساتھ دن بھر چلتے رہے، یہ نہ جانتے ہوئے کہ وہ یسوع تھا۔

اور آج شام یہاں موجود بہت سے پیارے لوگ ہر روز چلتے ہیں۔ شاید آپ اِس سے پہلے کبھی مسیحی نہ تھے۔ مگر وہ مسیح تھا جس نے آپ کو حادثہ کا شکار ہونے سے بچایا۔ وہ مسیح تھا جس نے اُس بچے کی جان بچائی۔ فقط آپ اُسے پہچانتے نہ تھے۔

E-43 لیکن جب وہ اُنہیں ایک چھوٹے سے سرائے کے اندر لے گیا اور دروازے بند کر لئے تو اُس نے ویسا ہی کام کیا جیسے وہ مصلوب ہونے سے پہلے کیا کرتا تھا۔ اور اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور اُنہوں نے پہچان لیا کہ وہ مسیح تھا جو جی اٹھا تھا۔ تب وہ برق رفتاری اور خوش دلی سے یروشلم کو واپس گئے، اپنے مذہب پر بحث کرنے کے لئے نہیں بلکہ یہ کہنے کے لئے کہ ''خداوند فی الحقیقت جی اٹھا ہے''۔

E-44 یہی کام ہے جس کے لئے ہم یہاں موجود ہیں یعنی یسوع کو جو جی اٹھا ہے خدا کی مرضی سے اور اُس کی نعمت کے ساتھ ظاہر کریں۔ اور اگر وہ آج رات اِس سٹیج پر، اور سامعین کے بیچ آجائے ، اور وہی کام کرے جو مصلوب ہونے سے پہلے وہ زمین پر کرتا تھا...... بائبل مقدس عبرانیوں 13:8 میں کہتی ہے ''یسوع مسیح کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے......''

اب، کیا یسوع نے گزشتہ کل شافی ہونے کا کبھی دعویٰ کیا؟ جی نہیں۔ اُس نے کہا ''اِن کاموں کا کرنے والا میں نہیں، اِن کاموں کا کرنے والا میرا باپ ہے جو میرے اندر رہتا ہے''۔ اب یوحنا5:19 کو سنئے۔ وہ مفلوجوں کے پاس سے گزر گیا۔ اُس نے اُن میں سے کسی کو شفا نہ دی۔ وہ ایک آدمی کے پاس جا پہنچا جو ایک چارپائی پر پڑا تھا۔ اور اُس نے کہا ''کیا تو تندرست ہونا چاہتا ہے؟'' کیونکہ یسوع جانتا تھا کہ وہ اس حالت میں تھا۔ شفا پانے کے بعد جب وہ آدمی پکڑا گیا تو اُس سے سوالات پوچھے گئے۔

E-45 یسوع نے کہا تھا ''میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا، بلکہ جس طرح باپ کو کرتے دیکھتا ہے اُسی طرح بیٹا کرتا ہے''۔ وہ مردوں میں سے زندہ ہو گیا، اور وہ آج رات بھی ویسا ہی کرے گا۔

اب، میرے بیٹے نے کارڈ دیئے ہوں گے..........آپ کے پاس کون سے کارڈ ہیں......؟ Q-1 سے 100 تک؟

☆☆☆☆☆☆☆